

276

آیات نمبر 83 تا 91 میں قریش کے ذریعہ کئے گئے یہود کے ایک سوال کا جواب جس میں
ذوالقرنین کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔ ان آیات میں اس کے پہلے اور دوسرے سفر کا احوال بیان
کیا گیا ہے۔

وَ یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنۡ ذِی الۡقَرۡنَیۡنِ ؕ اور اے پیغمبر (ﷺ)! یہ لوگ آپ سے
ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں قُلۡ سَاَتۡلُوۡا عَلَیۡکُمۡ مِّنۡہُ ذِکۡرًا ﴿ؕ۸۳﴾ آپ
فرمادیجئے کہ میں اس کے کچھ حالات تمہیں سناتا ہوں یہ سوال بھی قریش نے یہود کے
اشارہ پر رسول اللہ (ﷺ) سے کیا تھا کہ اگر آپ نبی ہیں تو بتائیں کہ ذوالقرنین کون تھا، قرآن
اس کے جواب میں ان کے صحیح حالات بیان کرتا ہے اِنَّا مَکَّنَّا لَہٗ فِی الۡاَرۡضِ وَ
اٰتَیۡنٰہُ مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ سَبَبًا ﴿ۙ۸۴﴾ فَاَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ بیشک ہم نے اسے زمین میں
اقتدار عطا کیا تھا اور اسے ہر قسم کا ضروری سازو سامان دے رکھا تھا، سو اس نے تیاری
کی اور ایک سفر پر روانہ ہوا حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَغۡرِبَ الشَّمۡسِ وَجَدَہَا تَغۡرُبُ
فِیۡ عَیۡنٍ حَمِئَۃٍ وَّ وَجَدَ عِنۡدَہَا قَوۡمًا ۬ؕ یہاں تک کہ سورج غروب ہونے کی
سمت میں ایک راستہ پر چلتے چلتے اس کی آخری حد تک پہنچ گیا، جہاں اسے سورج ایک
سیاہ پانی کے چشمے میں ڈوبتا دکھائی دیا، وہاں اس نے ایک قوم کو آباد پایا قُلۡنَا یٰذَا
الۡقَرۡنَیۡنِ اِمَّاۤ اَنۡ تُعَذِّبَ وَ اِمَّاۤ اَنۡ تَتَّخِذَ فِیۡہِمۡ حُسۡنًا ﴿۸۶﴾ ہم نے کہا کہ
اے ذوالقرنین! تمہیں اختیار ہے خواہ ان کو سزا دو یا ان کے ساتھ حسن سلوک کا
معاملہ کرو قَالَ اَمَّا مَنۡ ظَلَمَ فَسَوۡفَ نُعَذِّبُہٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّہٖ فَیُعَذِّبُہٗ

عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ ذوالقرنین نے کہا کہ ان میں سے جو شخص کفر و فسق کرے گا
اسے ہم ضرور سزا دیں گے پھر جب وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اور بھی
سخت سزا دے گا وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ اِۨلْحُسْنٰى ۚ وَ
سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾ اور جو شخص ایمان لے آئے گا اور نیک عمل
کرے گا اس کے لئے آخرت میں اچھا بدلہ ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ نرمی والا برتا
ؤ کریں گے ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ پھر اس نے دوبارہ تیاری کی اور ایک دوسرے سفر
پر چل نکلا حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ
نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ﴿۹۰﴾ یہاں تک کے سورج طلوع ہونے کی سمت
میں ایک راستہ پر چلتے چلتے اس کی انتہائی حد تک پہنچ گیا تو اس نے سورج کو ایک ایسی
قوم پر طلوع ہوتے دیکھا جن کے لئے ہم نے سورج سے بچاؤ کے لئے کوئی پردہ نہ رکھا
تھا كَذٰلِكَ ؕ وَ قَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ان کی حالت کچھ ایسی ہی تھی،
اور جو کچھ ذوالقرنین کے پاس تھا اس کے بارے میں ہمیں پورا علم ہے